گورنمنٹ گریجویٹ کالج
برائے خواتین چیچہ وطنی

رب زدنی علما

POWER COMES FROM SINCERE SERVICE

GCGC (W) CHICHAWATNI

پراسپکٹس
2024-2025

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گورنمنٹ کریسنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

تعارف: ایک مقامی رفاہی تنظیم بنام انجمن فلاح بنات (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام 1971ء میں چیچہ وطنی اور گردو نواح کے وسیع و عریض علاقہ کی تعلیمی ضروریات کی کفالت کے لئے بلاک نمبر 16 کے جنوب میں کریسنٹ گرلز کالج کا اجراء عمل میں لایا گیا۔ متذکرہ انجمن کی مساعی جمیلہ کے طفیل یکم ستمبر 1976ء سے کالج قومی تحویل میں لے لیا گیا۔ اس عرصہ میں کالج میں F.A, F.Sc تک کی تعلیم دی جاتی تھی۔ جنوری 1984ء سے کالج میں ڈگری کلاسز اور ستمبر 2009ء سے کالج ہذا میں بی۔ ایس۔ سی اور کمپیوٹر کلاسز کا اجراء ہوا۔ پرنسپل صاحبہ کی مساعی جمیلہ اور پبلک ڈیمانڈ پر حکومت پنجاب ہائر ایجوکیشن کی علم دوست پالیسی کے تحت کالج ہذا میں 2018ء میں ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام آرٹس اور سائنس میں شروع کروایا گیا۔ 2021ء سے بی۔ ایس چار سالہ ڈگری پروگرام چار مضامین اُردو، اکنامکس، انگلش اور فزکس کی کلاسز کا اجراء بھی ہو چکا ہے۔ یہ کالج تعلیمی بورڈ ساہیوال اور یونیورسٹی آف پنجاب، لاہور کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے بی ایس والے طالبات کو ہونہار سکالرشپ اور لیپ ٹاپ دیے جاتے ہیں

مقاصد واہداف: ہمارے ادارے کا اعلیٰ ترین مقصد معیار تعلیم کو بڑھانا، طالبات کی مثالی، تخلیقی اور عملی ماحول فراہم کرنا ہے تا کہ وہ بنی نوح انسان ہونے کے ناطے دینی عقائد کی پاسدار اور ملک کی بہترین شہری ثابت ہوں۔ ہمارا مقصد ادارہ کی طرف سے مئوثر راہنمائی، والدین کی شمولیت، علمی ماحول اور شاندار تدریس کے زیر اثر طالبات کی ترقی کے شاندار مواقع فراہم کرنا ہے۔

پرنسپل: محترمہ شباب فاطمہ صاحبہ ایم فزیکل ایجوکیشن۔ ایم فل سپورٹس سائنس ایسوسی ایٹ پروفیسر

وائس پرنسپل: محترمہ ثمینہ اصغر صاحبہ ایم اے۔ سلور میڈلسٹ۔ ایم فل (اُردو) گولڈ میڈلسٹ اسسٹنٹ پروفیسر

پیغام

اگر ہے جذبۂ تعمیر زندہ
تو پھر کس چیز کی ہم میں کمی ہے

عزیز طالبات، السّلام علیکم!

ہمت اور حوصلہ، کچھ کرنے کی لگن اور منزل پر پہنچنے کی دُھن، یہ تمام وہ عوامل ہیں جو کسی بھی شخص کو کامیابی سے ہم کنار کرتے ہیں۔ قابلیت ایک خداداد خوبی ہے۔ اس کو پہچاننا، جلا بخشنا اور اسے معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کرنا ہمارا فرض اولین ہے کیونکہ علم و عمل اور جدوجہد آئین فطرت ہے اور اس سے اغماض نوشتۂ دیوار سے چشم پوشی کے مترادف ہے۔ تحقیق کے اس دور میں نئے نئے شعبہ جات آپ کے منتظر ہیں۔ آیئے! اپنی طبعی استعداد اور فطری رجحانات کے مطابق مضامین کا انتخاب کیجئے۔ اپنی سوچ کو مثبت رکھتے ہوئے نظم وضبط اور شائستگی کے ساتھ، محنت اور یکسوئی کے ساتھ تعلیم کی طرف توجہ دیجئے۔ نئی مہارتوں کا اکتساب کیجئے۔ نصابی و ہم نصابی
سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لے کر اپنے ذہنی افق کو وسیع کیجئے تاکہ مستقبل میں پرسکون زندگی کے ساتھ اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملکی ترقی، قومی سالمیت اور تعمیر وطن کے کاموں میں حصہ لے سکیں۔ یاد رکھیں

نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا
سو بار عقیق کٹا تب نگیں ہوا

پرنسپل: محترمہ شباب فاطمہ صاحبہ

تدریسی عملہ

1۔شعبہ اُردو

(1) مسز ثمینہ اصغر صاحبہ	ایم۔اے اُردو سلور میڈلسٹ، ایم فل گولڈ میڈلسٹ	اسسٹنٹ پروفیسر
(2) مسز سونیا پروین صاحبہ	ایم۔اے اُردو	لیکچرار
(3) کالج ٹیچر انٹرنیز		

2۔شعبہ اسلامیات

(1) کالج ٹیچر انٹرنیز (2) کالج ٹیچر انٹرنیز

3۔شعبہ انگریزی

(1)	مسز روبینہ سجاد صاحبہ	ایم۔اے انگریزی۔بی ایڈ	اسسٹنٹ پروفیسر
(2)	مسز حنا بتول صاحبہ	ایم۔اے انگریزی۔بی ایڈ	اسسٹنٹ پروفیسر
(3)	مسز سمیرا ظفر صاحبہ	ایم۔اے انگریزی۔ایم فل	لیکچرار
(4)	مس صبا امین صاحبہ	ایم۔اے انگریزی	لیکچرار

4۔شعبہ سیاسیات

(1) مسز بشریٰ فرید صاحبہ	ایم۔اے پولیٹیکل سائنس۔بی ایڈ	اسسٹنٹ پروفیسر

5۔شعبہ تاریخ

(1) محترمہ مسز نسرین اختر صاحبہ	ایم۔اے ہسٹری گولڈ میڈلسٹ۔بی ایڈ	ایسوسی ایٹ پروفیسر

6۔شعبہ معاشیات

(1) مسز سعدیہ عباس صاحبہ	ایم۔اے اکنامکس	اسسٹنٹ پروفیسر
(2) کالج ٹیچر انٹرنیز		

7۔شعبہ علم التعلیم

(1) مسز حنا سرفراز صاحبہ — ایم۔اے ایجوکیشن — لیکچرار

8۔شعبہ ریاضی

کالج ٹیچر انٹرنیز

9۔شعبہ کمپیوٹر سائنس

(1) مسز مدیحہ کوثر صاحبہ — ایم۔ایس کمپیوٹر سائنس۔بی ایڈ — لیکچرار

(2) مسز عاصمہ شریف صاحبہ — ایم۔ایس کمپیوٹر سائنس سلور میڈلسٹ۔بی ایڈ — لیکچرار

10۔شعبہ تعلیم جسمانی

(1) مسز آسیہ صابر صاحبہ — ایم اے فزیکل ایجوکیشن — لیکچرار

(2) مسز ناظمہ عقیل صاحبہ — ایم۔ایس۔سی سپورٹس سائنس آف فزیکل ایجوکیشن سلور میڈلسٹ — لیکچرار

11۔سوشیالوجی

(1) کالج ٹیچر انٹرنیز

12۔شعبہ فزکس

(1) مسز راضیہ سلیمان صاحبہ — ایم۔ایس۔سی فزکس ۔بی ایڈ۔ — اسسٹنٹ پروفیسر

2 ۔ کالج ٹیچر انٹرنیز

14۔شعبہ کیمسٹری

(1) مسز جویریہ محبوب صاحبہ — ایم۔ایس۔سی کیمسٹری، بی ایڈ،ایم ایڈ — لیکچرار

(2) مس عائشہ حسن صاحبہ — ایم ایس سی کیمسٹری (گولڈ میڈلسٹ)۔ایم فل — لیکچرار

15۔شعبہ بیالوجی

(1) مسز منزہ ظہیر صاحبہ	ایم ایس سی۔ایم فل زوالوجی گولڈ میڈلسٹ	لیکچرار

16۔شعبہ لائبریری

(1) لائبریرین	آسامی خالی ہے
(2) محمد رشید قادری	لائبریری کلرک

دفتری عملہ

(1)	مسز عابدہ شاہد	سپرنٹنڈنٹ
(2)	عبدالقیوم	ہیڈ کلرک
(3)	نوید عباس	سینئر کلرک
(4)	محمد ثاقب منیر	جونیئر کلرک
(5)	ثاقب جاوید	کیئر ٹیکر

لیبارٹری سٹاف

(1)	مسز رانی نزہت زہرا صاحبہ	لیب سپر ائزر	شعبہ باٹنی زوالوجی
(2)	سید مبارک علی	سینئر لیکچرا سسٹنٹ	شعبہ کمپیوٹر سائنس
(3)	محمد افضال	سینئر لیکچرا سسٹنٹ	شعبہ فزکس
(4)	آسامی خالی ہے	جونیئر لیکچرا سسٹنٹ	
(5)	آسامی خالی ہے	جونیئر لیکچرا سسٹنٹ	

داخلہ پالیسی

داخلہ کی تاریخوں کا اعلان میٹرک اور انٹر کے نتائج کے اعلان کے بعد بورڈ اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ایف۔اے سے سال اول کا داخلہ میٹرک کے نتیجہ بعد بورڈ کی مقرر کردہ تاریخوں کے بعد شروع ہوتا ہے۔

اسی طرح بی ایس چار سالہ پروگرام کا داخلہ انٹرمیڈیٹ کے نتائج کے شائع ہونے کے بعد یونیورسٹی کی مقرر کردہ تاریخوں کے مطابق ہوتا ہے۔ کالج میں داخلہ کیلئے درخواست پراسپیکٹس میں دئے گئے داخلہ فارم پر دی جاسکتی ہے جس پر طالبات کے والد یا سرپرست تصدیق ضروری ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تصدیق شدہ دستاویزات بھی فارم کے ساتھ جمع کروانا ہوں گے۔ (الف) سابقہ تعلیمی ادارے کے سربراہ سے تصدیق شدہ چال چلن سرٹیفکیٹ ایک عدد فوٹو کاپی، پرائیویٹ طالبات کسی بھی گزٹیڈ آفیسر سے کریکٹر سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ کاپی مہیا کریں۔

(ب) بورڈ سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ / سند میٹرک یا F.Sc کے رزلٹ کارڈ کی دو عدد فوٹو کاپیاں تصدیق شدہ۔

(ج) والد یا سرپرست کے شناختی کارڈ کی ایک عدد فوٹو کاپی طالبہ کی تین عدد تصاویر (1 x 1) نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ۔

(د) گذشتہ سالوں میں امتحان پاس کرنے والی طالبات کو بیان حلفی Affidivit بھی جمع کروانا ہوگا۔

(ر) داخلہ فارم کے ساتھ ہیلتھ پروفارما بھی پُر کر کے جمع کروانا ہوگا۔ بصورت دیگر داخلہ فارم نامکمل تصور کیا جائے گا۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ساہیوال یا یونیورسٹی آف پنجاب، لاہور کے علاوہ کسی اور بورڈ یا یونیورسٹی سے آنے والی طالبات کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات جمع کروانا ضروری ہوگا۔

(الف) سابقہ بورڈ کے چئیرمین / یونیورسٹی کے جسٹرار سے اجازت نامہ (N.O.C) مائیگریشن سرٹیفکیٹ اصل۔

(ب) سابقہ تعلیمی ادارے سے چال چلن اور ادارہ چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ۔

داخلے کی تاریخ گزر جانے کے بعد تمام داخلے بورڈ / یونیورسٹی کی اجازت سے ہی کئے جا سکتے ہیں اگر طالبات داخلہ مل جانے پر مجوزہ مدت کے اندر اندر کالج کے واجبات ادا نہیں کریں گی ان کا داخلہ منسوخ ہو جائے گا۔ فیس یا جرمانہ بھی واجب الادا ہوگا کالج کے دفتر میں مقرر تاریخوں تک جمع کرانا ہوگا۔ اور پریکٹیکل مضامین کے لئے اضافی واجبات ادا کرنا ہوں گے۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں تمام مضامین میں پاس ہونے والی طالبات کو داخلہ دیا جائے گا۔ کالج کی مقررہ تاریخوں میں فیس جمع کروانا لازمی ہوگی۔

(نوٹ) داخلہ فیس کالج کے کسی بھی ملازم کے ہاتھ جمع نہ کروائیں بصورت دیگر ادارہ ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔

داخلہ کمیٹی

ایف۔اے/ایف۔ایس۔سی

انچارج	مسز روبینہ کنول صاحبہ
کوانچارج	مسز عاصمہ شریف
ممبران	(1) مسز آسیہ صاحبہ (2) مسز صبا امین صاحبہ (3) مسز سونیا پروین صاحبہ (4) مسز منزہ ظہیر صاحبہ

فیس معافی کمیٹی

(1) مسز شباب فاطمہ صاحبہ (2) مسز نسرین اختر صاحبہ (3) مسز ثمینہ اصغر صاحبہ

تدریسی مضامین

ایف۔اے/ایف۔ایس۔سی

لازمی مضامین

1) اُردو 2) انگلش 3) اسلامیات لازمی 4) مطالعہ پاکستان 5) ترجمہ قرآن پاک

غیر مسلم طالبات اسلامیات کی جگہ مذہبی تعلیم اور ترجمہ قرآن پاک کی جگہ اخلاقیات کا مضمون پڑھیں گی

(نوٹ: کوئی سا ایک گروپ منتخب کریں اور منتخب شدہ گروپ کا نمبر داخلہ فارم میں درج کریں)

ایف۔ایس۔سی

(1) فزکس۔کیمسٹری۔بیالوجی	(میڈیکل گروپ)
(2) فزکس۔کیمسٹری۔ریاضی	(پری انجینئرنگ گروپ)
(3) فزکس۔ریاضی۔کمپیوٹر	(آئی سی ایس گروپ)
(4) اکنامکس۔ریاضی۔کمپیوٹر	(آئی سی ایس گروپ)

ایف اے(آئی ٹی)

(5) فزیکل ایجوکیشن ۔کمپیوٹر ۔شہریت

(6) سوشیالوجی ۔کمپیوٹر ۔تاریخ اسلام

ایف ۔اے

(7) اکنامکس ۔ایجوکیشن ۔سوشیالوجی

(8) فزیکل ایجوکیشن ۔تاریخ ۔شہریت

(9) فزیکل ایجوکیشن ۔تاریخ ۔نفسیات

(10) فزیکل ایجوکیشن ۔تاریخ ۔عمرانیات

(11) فزیکل ایجوکیشن ۔ایجوکیشن ۔شہریت

(12) فزیکل ایجوکیشن ۔ایجوکیشن ۔نفسیات

(13) فزیکل ایجوکیشن ۔ایجوکیشن ۔عمرانیات

(14) اسلامیات اختیاری ۔تاریخ ۔شہریت

(15) اسلامیات اختیاری ۔تاریخ ۔نفسیات

(16) اسلامیات اختیاری ۔تاریخ ۔عمرانیات

(17) اسلامیات اختیاری ۔ایجوکیشن ۔شہریت

(18) اسلامیات اختیاری ۔ایجوکیشن ۔نفسیات

(19) اسلامیات اختیاری ۔ایجوکیشن ۔عمرانیات

ایف۔اے/ایف۔ایس۔سی فیس واجبات کا گوشوارہ

ایف۔ایس۔سی	ایف۔اے	تفصیل سالانہ فیس	نمبر شمار
65	80	داخلہ فیس	1
600	600	ٹیوشن فیس	2
بورڈ کے شیڈول کے مطابق	بورڈ کے شیڈول کے مطابق	رجسٹریشن فیس	3
50	50	کالج ویلفیئر فنڈ	4
120	120	میگزین فنڈ	5
60	60	ریڈکراس فنڈ	6
50	50	میڈیکل فنڈ	7
50	50	جنرل فنڈ	8
500	500	لائبریری سیکورٹی (قابل واپسی)	9
60	..	سائنس بریلیج فنڈ	10
180	180	سپورٹس فنڈ	11
100	100	برقعہ فنڈ	12
50	50	کالج کارڈ فنڈ	13
240	240	بورڈ/یونیورسٹی الحاق فیس	14
180	180	امتحانی فیس	15
300	300	کمپیوٹر فنڈ (صرف کمپیوٹر پڑھنے والی طالبات کیلئے)	16
150	150	کالج بس فنڈ	17
100	100	میلاد شریف فنڈ	18

بی ایس چار سالہ ڈگری پروگرام

کالج ہذا میں مندرجہ ذیل پروگرامز میں بی ایس چار سالہ ڈگری پروگرام کا آغاز ہو چکا ہے۔

(1) اُردو (2) انگلش (3) فزکس (4) کمپیوٹر سائنس

(5) کیمسٹری (6) اکنامکس

داخلہ کمیٹی بی ایس چار سالہ ڈگری پروگرام

(1) اُردو	مسز ثمینہ اصغر صاحبہ	(2) کمپیوٹر سائنس	مسز مدیحہ کوثر صاحبہ
(3) انگلش	مسز روبینہ کنول صاحبہ	(4) فزکس	مسز راضیہ سلیمان صاحبہ
(5) کیمسٹری	مس عائشہ حسن صاحبہ	(6) اکنامکس	مسز سعدیہ صاحبہ

داخلہ پالیسی بی ایس چار سالہ ڈگری پروگرام

1۔ کالج میں طالبات کا داخلہ برائے بی ایس چار سالہ ڈگری پروگرام قطعی طور پر یونیورسٹی آف پنجاب لاہور کی وضع کردہ پالیسی کے مطابق ہو گا۔

2۔ ایف/اے ایف ایس سی کے نتائج کے فوری بعد داخلہ یونیورسٹی کے شیڈول کے مطابق شروع ہو جاتا ہے

3۔ بی ایس میں داخلہ کیلئے عمر 20 سال سے زائد نہیں ہونی چاہیے عمر کا تعین داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ کے مطابق کیا جائے گا۔

4۔ پراسپکٹس میں موجود داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات بھی جمع کروانا ضروری ہے۔

(الف)۔ بورڈ سے جاری کردہ تمام سرٹیفکیٹس کی دو عدد مصدقہ نقول جس میں تاریخ پیدائش، سابقہ بورڈ کے پاس شدہ امتحان کا ذکر اور امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ کا اندراج ہو۔

(ب)۔ سابقہ تعلیمی ادارے کے سربراہ سے چال چلن کے سرٹیفکیٹ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

(ج)۔ طالبات کے شناختی کارڈ/ب فارم کی دو عدد مصدقہ نقول۔

(د)۔ والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

(س)۔ پاسپورٹ سائز چارعدد پشت سے تصدیق شدہ حالیہ تصاویر۔

(م)۔ ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ساہیوال کے علاوہ کسی اور بورڈ سے آنے والی طالبات کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ سابقہ تعلیمی بورڈ چیئرمین کی طرف سے اجازت نامہ(NOC) جمع کرائیں۔

(و)۔ گذشتہ سالوں میں امتحان پاس کرنے والی طالبات کو بیان حلفی(Affidavit) بھی جمع کروانا ہوگا۔ کہ انہوں نے اس سے پہلے کسی یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔

بی ایس رولز

1۔ داخلہ میرٹ پر ہوگا۔ کسی قسم کا دباؤ یا سفارش ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔

2۔ یونیورسٹی کی مقررہ کردہ تاریخ کے بعد ہرگز داخلہ نہ کیا جائے گا۔

3۔ گزشتہ امتحان میں 45% سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبات داخلہ کی اہل نہ ہوں گی۔

4۔ بی ایس کیلئے ایک سے زائد ڈسپلن میں داخلہ کے لئے اپلائی کیا جاسکتا ہے لیکن ہر ڈسپلن کے لئے الگ سے پراسپکٹس لیکر داخلہ فارم جمع کروانا ہوگا۔

5۔ اگلے سمسٹر میں پرموشن کیلئے CGPA کا 2.00 ہونا ضروری ہے۔

6۔ پہلے سمسٹر میں 1.75GPA سے اوپر اور 2.00 سے کم ہو تو اسے Probation پر اگلے سمسٹر میں کر دیا جائے گا۔

7۔ اگلے تمام سمسٹر میں پرموشن کیلئے طالبات کا 2.00CGPA ہونا ضروری ہے اور کم از کم 50% مضامین میں پاس ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر طالبہ کا CGPA کم ہو اور وہ 50% مضامین میں پاس نہیں ہے تو وہ ڈراپ ہو جائے گی۔

8۔ پہلے چار سمسٹر میں 50% سے کم نمبر حاصل کرنے والی طالبات ڈراپ ہو جائیں گی اور انہیں کالج سے فارغ کر دیا جائے گا۔

9۔ پہلے چار سمسٹر کے بعد اگر کسی طالبہ کا CGPA کسی سمسٹر میں 2.00 سے کم ہو جاتا ہے تو وہ طالبہ اس سمسٹر میں فیل جائے گی اور اسے آئندہ اسی سمسٹر کے امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔ اس کو اپنے سمسٹر کو Clear کرنے کے لئے چار Additional سمسٹر کا وقت دیا جائے گا۔

10۔ بی ایس کے کسی سمسٹر میں ایک زائد مضامین میں فیل ہونے کی صورت میں ایک وقت میں ایک سمسٹر کے

صرف ایک مضمون کا امتحان ہی دیا جا سکتا ہے۔

11۔ انٹر یونیورسٹی مائیگریشن یونیورسٹی کے قوائد وضوابط کے تحت ہوگی اس کے علاوہ مائیگریشن کی اجازت نہ ہوگی ۔

12۔ ہر سمسٹر کے آغاز میں کالج کی فیس مقرر کردہ شیڈول کے مطابق جمع کروانا لازمی ہے۔اور سمسٹر کے اختتام پر امتحانی فیس یونیورسٹی کے مقرر کردہ شیڈول کے مطابق HBL یا UBL بنک میں جمع کروانا لازمی ہوگا۔

بی ایس داخلہ اہلیت

1۔ انٹر امتحان میں 45% سے کم حاصل کرنے والی طالبات بی ایس داخلہ کے لئے اپلائی کرنے کی اہل نہ ہوں گی۔

2۔ انٹر کے امتحان میں کسی مضمون میں رعائتی پاس ہونے یعنی اسٹار لینے والی طالبات داخلہ کیلئے اپلائی کرنے کی اہل نہ ہوں گی۔

3۔ یونیورسٹی آف پنجاب لاہور کے قواعد وضوابط کے تحت بی ایس اُردو، فزکس، انگلش اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کیلئے میرٹ انٹرمیڈیٹ کے حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر متعین کیا جائے گا۔

4۔ پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آئی سی ایس (میتھ) کی طالبات میرٹ کی بنیاد پر بی ایس فزکس اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کی اہل ہوں گی

فارم فل کرنے کی ہدایت:

(1) پراسپکٹس کیساتھ منسلک فارم ہر لحاظ سے مکمل ہو۔ غیر تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں قابل قبول نہ ہوں گی۔

(2) فارم پر کسی قسم کی بھی کٹنگ قابل قبول نہیں ہوگی۔ کٹنگ کی صورت میں نیا فارم لینا ہوگا۔

(3) صرف وہ فون نمبر مہیا کریں جو زیر استعمال ہو۔

(4) ہم نصابی سرگرمیاں واضح طور پر لکھیں۔

(5) فیس جمع کروانے اور انٹرویو کے وقت تمام اصل کاغذات۔ اسناد۔ ب فارم۔ شناختی کارڈ۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ N.O.C ہمراہ لائیں۔

(6) بوقت انٹرویو طالبہ خود موجود ہو۔ بصورت دیگر داخلہ نہ کیا جائے گا۔

بی۔ایس چار سالہ ڈگری پروگرام سائنس۔آرٹس فیس واجبات

نمبر شمار	نام واجبات	سائنس	آرٹس
1	داخلہ فیس	175	225
2	ٹیوشن فیس	360	360
3	لائبریری سیکورٹی فیس (قابل واپسی)	300	300
4	جنرل فنڈ	50	50
5	ریڈ کراس فنڈ	30	30
6	میگزین فنڈ	60	60
7	میڈیکل فنڈ	30	30
8	رجسٹریشن		
9	سائنس بریلج فنڈ	120	120
10	کالج ویلفیئر فنڈ	50	50
11	امتحانی فیس	200	200
12	برقعہ فنڈ	50	50
13	کمپیوٹر فنڈ	300	300
14	سپورٹس فنڈ	90	90
15	کالج کارڈ فنڈ	50	50
16	فائن فنڈ	--	--
17	یونیورسٹی الحاق فیس	100	100
18	کالج بس فنڈ	150	150
19	میلاد شریف فنڈ	100	100

وظائف اور فیس میں رعایت:

حکومت، یونیورسٹی، بورڈ میونسپل کمیٹی، فوج کی جانب سے دیئے جانے والے تمام وظائف طالبات کو جاری رہتے ہیں۔ امدادی نوعیت کے سرکاری وظائف استحقاق کی بناء پر ملتے ہیں اور یونیورسٹی اور بورڈ کے وظائف تعلیمی قابلیت پر ملتے ہیں۔ اگر کسی طالبہ کی بڑی بہن یا بھائی کسی سرکاری کالج میں پڑھ رہے ہیں تو آدھی ٹیوشن فیس میں رعایت ہوتی ہے۔ بشرطیکہ طالبہ تصدیق نامہ مہیا کرے کہ بھائی بہن دوسرے تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور پورے واجبات ادا کر دیئے ہیں۔

ان رعایتوں کیلئے کالج دفتر مقرر کردہ تاریخوں میں مجوزہ فارم پر درخواست دینا ہوگی۔ یہ سب رعائتیں بنیادی طور پر ایک سال کیلئے دی جاتی ہے۔ بشرطیکہ طالبہ کی حاضری، امتحان کارکردگی اور طرز عمل اطمینان بخش ہو۔ ایک وقت میں ایک وظیفہ یا ایک رعایت مل سکتی ہے۔ اساتذہ کے بچوں کے بھی فیس میں رعایت دی جائیگی جس کا اطلاق حسب ذیل ہوگا۔ بڑی بیٹی کی پوری فیس معاف کی جائے گی۔ اور چھوٹی بیٹی سے آدھی فیس وصول کی جائے گی۔ اساتذہ کرام اپنا اصل سروس سرٹیفکیٹ متعلقہ مجاز افسر۔ ڈی او/ ڈپٹی ڈی او سے تصدیق کروائیں اور درخواست فیس معافی سے ساتھ لگائیں۔ فیس میں رعایت صرف گریڈ 15 تک کے اساتذہ کے بچوں کو ملے گی (گریڈ 16 یا اس اُوپر کے ملازمین کو یہ رعایت نہیں ملے گی۔ اساتذہ کے بڑی بیٹی کی فیس معاف ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ''ب'' فارم رجسٹریشن آفس میں جمع کروائیں۔

حاضری اور رخصت کے قواعد وضوابط:

HED کی طرف سے سال 2016 سے نئے اصول وضوابط واضع کئے گئے ہیں جن کی پابندی کالج ہذا کی طالبات کیلئے ضروری ہے۔

1۔ اگر طالبات کالج ہذا کے کسی بھی امتحان یا ماہانہ ٹیسٹ میں غیر حاضر ہوں گی تو ان کا داخلہ بورڈ/یونیورسٹی میں نہیں بھیجا جائے گا۔ نیز کسی بھی امتحان یا ماہانہ ٹیسٹ میں غیر حاضری کی صورت میں بھی داخلہ روکا جائیگا۔

2۔ 75% سے کم حاضری کی صورت میں بھی داخلہ روک دیا جائے گا۔

3۔ تعلیمی کیلنڈر کے مطابق طالبات کی حاضری پوری نہ ہونے کی صورت میں طالبات کو رول نمبر سلپس جاری نہیں کی جائیں گی۔

4۔ اگر داخلی امتحان میں طالبات دو یا دو سے زیادہ مضامین میں فیل ہوگی تو ان کا داخلہ بورڈ/یونیورسٹی میں نہیں بھیجا جائے گا۔

5۔ عارضی چھٹی لینے کیلئے طالبات کو درخواست دینا ضروری ہے اور درخواست دیئے بغیر حاضری کی صورت میں مبلغ -/5 روپے فی پریڈ یومیہ مبلغ -/10 روپے جرمانہ ہوگا۔

6۔ بیماری کی صورت میں صرف چار دن کی رخصت دی جاسکے گی چار دن زیادہ رخصت کیلئے سرکاری ہسپتال سے میڈیکل سرٹیفکیٹ مہیا کرنا بے حد ضروری ہے۔

7۔ انگلش کے اساتذہ صرف دو دن کی رخصت پر دستخط کرنے کے مجاز ہوں گی دو دن سے زیادہ رخصت کیلئے درخواست پر پرنسپل صاحبہ کے دستخط کروانا لازمی ہیں۔

8۔ وہ طالبات جو تعلیمی سال شروع ہونے پر کالج حاضر نہ ہوں ان کا داخلہ ہر صورت میں روک لیا جائے گا۔

9۔ جو طالبات مسلسل 15 دن غیر حاضر رہیں گی ان کا نام خارج کر دیا جائے گا۔ دوبارہ داخلہ والدین کی یقین دہانی پر ہوگا اور یہ تعلیمی سال میں صرف ایک دفعہ ہی ہوگا۔

10۔ امتحانات میں رخصت کیلئے صرف بیمار طالبات سرکاری ہسپتال سے میڈیکل سرٹیفکیٹ (ایم ایس سے دستخط شدہ) امتحانات سے قبل مہیا کرنیکی کی پابند ہوں گی۔ امتحانات کے بعد بھیجا جانے والا سرٹیفکیٹ ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔ طالبات صحت یابی کے بعد چھوڑے جانے والا امتحان دینا لازم ہوگا۔ بصورت دیگر فی مضمون مبلغ -/200 روپے جرمانہ ہوگا۔

11۔ امتحان نہ دینے کی صورت میں کیا جانے والا جرمانہ ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔

یونیفارم کے ڈسپلن اور قواعد وضوابط:

1۔ یونیفارم میں صرف سادہ سفید شلوار قمیض شامل ہے ٹراؤزر اور فٹنگ والی قمیض بہت لمبی یا بہت چھوٹی قمیض پہننے کی اجازت نہیں ہے۔

2۔ قمیض پر شولڈر فلیپ لگے ہونے چاہیں ہر سال کے دوپٹوں کا رنگ کالج نوٹس بورڈ سے دیکھ کر خریدا جائے۔ غلط شیڈ کی صورت میں دوپٹہ دوبارہ خریدنا ہوگا۔

3۔ صرف سادہ کالے بند جوتے اور کالی جرابیں یونیفارم کا حصہ ہیں۔ ایڑی والے جوتے پہننے کی سختی سے ممانعت ہے۔

4۔ کسی قسم کی جیولری پہننے کی اجازت نہیں ہے۔ گولڈ کی جیولری پہننے کی صورت میں مبلغ -/1000 روپے جرمانہ ہوگا۔

5۔ نامکمل یونیفارم کی صورت میں روزانہ کی بنیاد پر جرمانہ مبلغ -/10 روپے ہوگا۔ بغیر یونیفارم آنے والی

طالبات کو مبلغ -/10 روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

6۔ طالبات اپنا ID کارڈ سارا دن پہننے کی پابند ہوں گی۔

7۔ کالج میں کسی قسم کے میک اپ کی اشیاء اور رسائل لانا منع ہے۔

8۔ کالج میں کیمرہ موبائل فون لانے کی اجازت نہیں ہے۔ بصورت دیگر مبلغ -/1000 روپے جرمانہ ہو گا اور اشیاء ضبط کر لی جائیں گی۔

تمام طالبات کیلئے یونیفارم پہننا ضروری ہے۔ طالبات کیلئے لازمی ہے کہ وہ واش اینڈ ویئر کی سفید قمیض اور سفید شلوار کالج یونیفارم کے لئے استعمال کریں۔ ریشمی کپڑوں کا استعمال سختی سے منع ہے۔ کپڑوں پر کڑھائی یا ڈیزائن کی ممانعت ہے۔ یونیفارم میں بے قاعدگی کی صورت میں جرمانہ وصول کی جائے گی۔ دوپٹوں کے رنگوں کے انتخاب کے لئے یونیفارم ڈسپلن انچارج سے رابطہ کریں طالبات کیلئے لازمی ہے کہ سادگی اپنائیں صحیح اسلامی لباس
میں کالج آئیں۔ زیورات پہننے کی قطعی ممانعت ہے۔ طالبات کو موبائل فون کالج لانے کی سخت ممانعت ہے۔
خلاف ورزی کرنے پر سزا دی جائے گی۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

متوازن شخصیت کی تعمیر کیلئے نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں کی سہولت کالج میں موجود ہے۔ کالج میں مختلف مضامین کی انجمنیں ہمہ وقت مصروف عمل رہتی ہیں۔ طالبات سے ان میں بھرپور شرکت کی پوری توقع کی جاتی ہے۔ طا لبات کو ہم نصابی سرگرمیوں کے سلسلہ میں شہر سے باہر بھی جانا ہوگا اور والدین طالبات کو باہر بھیجنے کے پابند ہوں گے۔

کھیل اور جسمانی تربیت:

کھیل اور جسمانی تربیت ہر طالبہ کے لئے لازمی ہے۔ بیڈمنٹن ۔ والی بال ۔ ٹینس کھیلنے کا باقائدہ انتظام ہے کالج کی ٹیمیں بین الکلیاتی ٹورنامنٹ اور مقابلوں میں شرکت کرتی ہیں۔

درس قرآن: طالبات میں دینی و مذہبی افکار سے متعارف کروانے ۔ تفہیم دین، اخلاقیات کو سنوارنے، حب اللہ، حب رسول ﷺ پیدا کرنے کیلئے درس قرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سالانہ ہم نصابی پروگرام:

14 اگست یوم پاکستان کی تقریب پر تقریری مقابلہ، جشن عید میلاد النبی ﷺ، قرآن خوانی، اسلامی مذاکرہ، انگریزی

اُردو مباحثے، پنجابی ٹاکرا، مقابلہ نعت خوانی، مقابلہ خطاطی، نومبر ہفتہ اقبال تقریری مقابلے، کلام اقبال کے مقابلے، ذہنی آزمائش کے مقابلے، بین الکلیاتی مقابلے و دیگر سالانہ تقریبات، پاک چائنہ دستی تقریبات آرائش گل مقابلہ، مضمون نویسی اور دیگر ادبی تقریبات، ہفتہ شجرکاری، 23 مارچ کی تقریب، تقریب تقسیم انعامات کالج ہذا میں وقتاً فوقتاً ماہ رمضان میں محافل آیت کریمہ کلمہ خوانی و دیگر مذہبی تقاریب منعقد کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ درس قرآن کی پابندی کی جاتی ہے۔

طبی سہولت:

طالبات کو ہمہ وقت طبی سہولت کی فراہمی کیلئے کالج میں ایک ڈسپنسری اور لیڈی ڈاکٹر کا اہتمام کیا گیا ہے۔

والدین/اساتذہ میٹنگ:

طالبات کی بہترین کارکردگی اور والدین کی سہولت کے پیش نظر کالج انتظامیہ اور اساتذہ اس سلسلہ میں والدین سے ہمہ وقت تعاون کے متمنی ہے تاکہ طالبات کے مسائل بروقت حل کر کے بہتر نتائج اخذ کئے جاسکیں۔ والدین سے درخواست ہے کہ طالبات کی نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں میں کارکردگی سے باخبر رہیں اور ہر سال طالبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہیں اور اساتذہ کرام سے رابطہ رکھیں۔

کالج اوقات میں طالبات سے ملاقات کرنے کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔ موبائل فون رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ماہانہ ٹیسٹ رپورٹ کے متعلق تبادلہ خیال کرنا اور اس پر دستخط کرنا لازم ہے، نہ کرنے کی ذمہ داری طالبہ اور اس کے والدین پر ہوگی۔ اور کالج انتظامیہ کسی بھی طالبہ کی لاپرواہی کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

سالانہ امتحان کے نتائج حتمی اور قطعی ہوں گے، کسی قسم کی رعایت کی گنجائش نہ ہوگی۔

والدین کو برائے مشورہ یا ان کی بچی کی اصلاح کے سلسلہ میں بلوایا جائے تو بھرپور تعاون کریں تاکہ طالبات کی بہتری کے لئے ہم سب مل کر بروقت مناسب قدم اٹھا سکیں۔

کالج کی کارکردگی یا مسائل کے متعلق اپنی رائے اور مفید مشورے زبانی یا تحریری طور پر کالج کی پرنسپل/وائس تک پہنچائے جاسکتے ہیں۔

اخلاقی اصول و ضوابط برائے طالبات:

طالبات کالج نظم و نسق، اخلاقی ضوابط اور دوسروں کا خیال رکھیں گی۔ ڈسپلن کی خلاف ورزی پر 100 روپے سے 1000 روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔

اساتذہ کرام کے احترام کوملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خوش اخلاقی کا برتاؤ کریں گی۔

باقاعدگی سے کلاسوں میں حاضر ہوں۔کلاس فری کرنے والی طالبات کو کالج سے خارج کردیا جائے گا۔

سٹاف روم۔پرنسپل آفس اور کلیریکل آفس میں بغیر اجازت کے داخل نہ ہوں گی۔

فرصت اوقات بے کار ضائع کرنے کی بجائے لائبریری میں مطالعہ میں صرف کریں گی۔

کالج صفائی،فرنیچر،عمارت، پھولوں اور پودوں کا خیال رکھیں گی۔

کالج میں حتیٰ لواسع تعلیمی اور پرسکون ماحول قائم کرنے میں اساتذہ سے تعاون کریں گی۔

طالبات، والدین کو اپنی تعلیمی کمزوریوں کے متعلق درست اطلاع فراہم کریں گی۔اس سلسلہ میں کالج انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔تمام طالبات اپنی فیس و دیگر واجبات خود جمع کروائیں نیز اپنی کالج/ہاسٹل سیکورٹی اور دیگر دستاویزات حاصل کرنے کیلئے تشریف لائیں۔

کالج کے امتحانات:

ہر کلاس کیلئے باقاعدہ کالج کے امتحانات منعقد ہوتے ہیں۔جن شرکت کرنا لازمی ہے

بیمار طالبات دوران امتحان ایم ایس ڈاکٹر کا دستخط شدہ میڈیکل سرٹیفکیٹ بھیج سکتی ہیں امتحان کے بعد بھیجے جانے والا سرٹیفکیٹ وصول نہیں کیا جائے گا۔

ثانوی تعلیمی بورڈ کے حکم کے مطابق ایف۔اے/ ایف ایس سی کی طالبات داخلی امتحان کے کل **100** نمبروں میں **80** فیصد نمبر کالج میں لئے جانے والے امتحانات کیلئے مخصوص ہیں اور چار بہترین ٹیسٹوں کے نمبر شامل تجزیہ کئے جاتے ہیں۔داخلہ امتحان کے بقیہ **20** فیصد نمبر غیر حاضری، چال چلن،طرز عمل،کلاس کا کام اور نصابی سرگرمیوں میں شرکت کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں۔**75** فیصد کم حاضری ہونے کی صورت میں بورڈ/یونیورسٹی کی طرف سے امتحان میں شرکت سے روکا جاسکتا ہے۔سال اول کا سالانہ امتحان بورڈ کی طرف سے لیا جاتا ہے۔ایف۔اے/ایف ایس سی سال اول و دوم ہر سال دسمبر ٹیسٹ کے علاوہ ماہانہ ٹیسٹ بھی لئے جاتے ہیں۔بورڈ/یونیورسٹی امتحانات سے **HED** کی طرف سے پری بورڈ اور پری یونیورسٹی امتحانات کا انعقاد کی جاتا ہے۔اور ہر پری بورڈ اور یونیورسٹی امتحانات میں طالبات کی شرکت اور پاس کرنا بے حد ضروری ہے۔طالبات کا بورڈ/یونیورسٹی امتحان میں داخلہ کالج میں ان کی کارکردگی سے مشروط ہے۔

تمام امتحانات/ٹیسٹ میں شرکت پر طالبہ کے لئے لازمی ہے۔

امتحانات میں کوئی بھی ناجائز ذریعہ اختیار کرنے پر تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

بلاوجہ بغیر اطلاع کے امتحان سے غیر حاضر ہونے والی طالبات کو مقرر کردہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

لائبریری کے اصول وضوابط:

کالج کی طالبات ایک ہفتے کے لیے لائبریری سے کتابیں نکلوا سکتی ہے۔وقت پر کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں ایک روپیہ یومیہ جرمانہ ہوگا۔

مختلف کلاسز کی طالبات اپنے لئے مقرر کردہ دنوں میں کتابیں حاصل کرسکتی ہیں۔

لائبریری سے لائبریری کارڈ دیئے جائیں گے جو ہر وقت طالبہ کے پاس موجود ہونا ضروری ہے۔

طالبات ایک وقت میں صرف دو کتابیں لے سکتیں ہیں۔

مندرجہ ذیل کتابیں ایشو نہیں کی جائیں گی۔لائبریری میں بیٹھ کر پڑھی جاسکتی ہے۔

1) حوالہ کتب 2) رسائل کے شمارے 3) انسائیکلو پیڈیا 4) تفاسیر کی جلدیں

کالج چھوڑنے کا طریقہ کار:

کالج چھوڑنے کی درخواست پر والد / سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔طالبات کو چاہیئے کہ جب تک باقاعدہ طور پر ان کے نام خارج نہ کردیئے جائیں تب تک وہ قوانین کے مطابق کالج کے واجبات ادا کریں۔

اگر طالبات نے دفتر / لیبارٹری وغیرہ سے اپنے تمام واجبات ادا نہ کئے ہوں گے تو انہیں کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ملے گی۔کالج سے دس روز تک بغیر کسی درخواست کے غیر حاضر رہنے کی صورت میں نام خارج کردیا جائیگا۔

طالبات کیلئے اقامت گاہ کی سہولت:

کالج میں طالبات کے لئے 60 طالبات کی رہائش گاہ کی سہولت فراہم کی جاچکی ہے۔طالبات سے درخواست ہے کہ خواہش مند طالبات داخلہ فارم کے ساتھ ہاسٹل میں رہائش پذیر ہونے کے لئے بھی درخواست دیں۔

دور دراز سے آنے والی طالبات کو خواہ مخواہ چھٹی کرنے کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔وہ کالج کی طرف سے دی گئی ہاسٹل کی سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

ہاسٹل کے قواعد وضوابط:

1۔ ہاسٹل میں رہائش پذیر ہونے کے لئے درخواست داخلہ فارم کے ساتھ جمع کروائیں۔

2۔ ہاسٹل واجبات جمع کروانے کے بعد کسی صورت میں واپسی نہیں ہوں گے۔ دس دن زیادہ ہاسٹل میں ٹھہرنے والی طالبات کو پورے ماہ کا میس ادا کرنا ہوگا۔

3۔ جب تک کسی طالبہ کی نشست (سیٹ) ہاسٹل میں مخصوص ہو گی اس کے لئے ہاسٹل کے واجبات دو اقساط میں ادا کرنے ہوں گے بوقت داخلی مبلغ/2500 روپے اور دوسری قسط ماہ جنوری میں ادا کرنی ہوگی۔

4۔ ایمرجنسی کی صورت میں صرف ان رشتہ داروں کو مخصوص اوقات میں ملاقات کی اجازت ہوگی جن کے نام رشتے کی نوعیت اور تصاویر/دستخط داخلہ فارم میں درج ہوں گے۔

5۔ ہاسٹل کے خوراک کے ماہانہ اخراجات میں مہنگائی کے مطابق انتظامیہ کی کمی بیشی کا اختیار ہوگا۔

6۔ ہر طالبہ اپنے استعمال کی کی ضروری اشیاء (تولیئے، چادریں، بستر) وغیرہ ہمراہ لائے گی۔

7۔ ہاسٹل میں قیمتی اشیاء رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی جن میں موبائل فون، ہیٹر، زیورات، اور کیش شامل ہیں

8۔ طالبات کو شاپنگ اور پکچر پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی رسالہ جات پڑھنے کی اجازت ہوگی۔

9۔ طالبات پر لازم ہوگا کہ وہ ویک اینڈ پر گھر سے واپسی پر گرمیوں میں شام چھ بجے تک اور سردیوں میں شام چار بجے تک ہاسٹل میں پہنچ جائیں۔

10۔ ہاسٹل قوانین تمام طالبات پر لاگو ہوتے ہیں۔ خلاف ورزی کرنیوالی طالبات کے خلاف سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی اور اسے کالج اور ہاسٹل سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

11۔ ہاسٹل میں نظم وضبط کے قیام کے پیش نظر مختلف نوٹسز بوقت ضرورت جاری کئے جائیں گے جن پابندی کرنا طالبات پر لازم ہوگا۔ ہاسٹل قواعد ضوابط کی پابندی نہ کرنے پر طالبہ کی نشست ہاسٹل سے ختم کردی جائے گی۔

12۔ بغیر اطلاع جو طالبہ 15 دن تک ہاسٹل سے غیر حاضر رہے گی اس کا داخلہ ہاسٹل سے ختم کردیا جائے گا۔

13۔ ہاسٹل سے لے جانے اور چھوڑنے کی ذمہ داری والدین پر عائد ہوگی سٹی میٹ کے ساتھ کسی طالبہ کو والدین کی اجازت کے بغیر گھر جانے اجازت نہ ہوگی۔ ہاسٹل بند ہونے کی صورت میں والدین بروقت اپنی بچیوں کو لے جانے کے پابند ہوں گے۔

14۔ کالج سے چھٹی کے بعد طالبات کو گھر کی اجازت ہوگی۔لواحقین وقت کی پابندی کریں نیز اصل شناختی کارڈ ہمراہ لائیں۔

15۔ ان ڈور گیمز کی سہولت بھی میسر ہے گھریلو اور پاکیزہ ماحول اور قیام وطعام کا بھی انتظام ہے۔سوائے ایمرجنسی کے ہاسٹل سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔بیماری کی صورت میں لیڈی ڈاکٹر سے چیک اپ کا بھی انتظام ہے۔

ہاسٹل چھوڑنے کا طریقہ:

جب کوئی طالبہ ہاسٹل چھوڑنا چاہے گی تو وہ اس امر کیلئے ایک درخواست بنام سربراہ ادارہ لکھے گی جس پر اسکے والدین یا سرپرست کی تصدیق لازم ہوگی۔درخواست دینے بعد اپنے واجبات ادا کرے گی۔اور جس یوم سے اس نے ہاسٹل چھوڑنے کا ارادہ ظاہر کیا ہوگا ہاسٹل سے رخصت ہو جائے گی۔

شرائط داخلہ:

داخلے کی خواہش مند ہر طالبہ کے لئے لازمی ہے کہ اس نے قرآن پاک ناظرہ اور باترجمہ پڑھا ہو۔وہ طالبات جنہوں نے ابھی تک یہ سعادت حاصل نہیں کی وہ بھی ہر ممکن کوشش کریں۔کالج لائبریری میں قرآن پاک کی تفاسیر وتراجم موجود ہیں۔کالج کی طالبات جب چاہیں استفادہ کرسکتی ہیں۔

ہاسٹل کے اخراجات:

سالانہ اخراجات کے علاوہ خوراک کے ماہانہ اخراجات **-/7000** روپے ہونگے۔

گورنمنٹ کریسنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی

اُمیدوار تصویر

کالج رول نمبر ________ داخلہ فارم ________

درست خانے پر (✓) لگائیں۔

انٹرمیڈیٹ	☐ پری میڈیکل ☐ پری انجینئرنگ	☐ ایف اے آرٹس ☐ جنرل سائنس	☐ آئی سی ایس ☐ ایف اے (IT)
بی ایس (چار سالہ ڈگری پروگرام)	☐ فزکس ☐ انگلش	☐ اُردو ☐ کمپیوٹر سائنس	☐ کیمسٹری ☐ اکنامکس

☐ حافظ قرآن

☐ دختر معلم

☐ کیا آپ یتیم ہیں؟

نام طالبہ: میٹرک کی سند کے مطابق

اُردو میں ________

انگریزی میں (بڑے حروف میں) ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐ / ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

طالبہ کا شناختی کارڈ/ب فارم نمبر: ☐☐☐☐☐ - ☐☐☐☐☐☐☐ - ☐

تاریخ پیدائش: ☐☐ - ☐☐ - ☐☐☐☐ شناختی علامت ________

والدہ کا نام ________ مذہب: ________

والد کا نام: میٹرک کی سند کے مطابق

اُردو میں ________

انگریزی میں (بڑے حروف میں) ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐ / ☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐☐

والد کا شناختی کارڈ نمبر: ☐☐☐☐☐ - ☐☐☐☐☐☐☐ - ☐

والد کا پیشہ: پیشہ: ________ عہدہ: ________ موبائل نمبر: ________

ماہانہ آمدنی: ________ واٹس ایپ نمبر: ________

موجودہ پتہ ________

مستقل پتہ ________

رجسٹریشن نمبر میٹرک: ________ رجسٹریشن نمبر انٹرمیڈیٹ: ________

امتحان کا نتیجہ:	سال	رول نمبر	حاصل کردہ نمبر	گریڈ	گروپ	بورڈ
میٹرک:						
انٹرمیڈیٹ:						

مضامین برائے انٹرمیڈیٹ: لازمی مضامین ۱) اُردو ۲) انگلش ۳) اسلامیات ۴) مطالعہ پاکستان

اختیاری مضامین (گروپ نمبر ☐) ________ ________ ________

دستخط درخواست دہندہ: ________ دستخط والد یا سرپرست: ________

اُمیدوار تصویر

نوٹ: طالبات اور والدین کو ہدایت کی جاتی ہے کہ فارم پُر کرنے سے پہلے پراسپکٹس اور داخلہ فارم غور سے پڑھ لیں۔

میں حلفیہ بیان کرتی ہوں کہ: ۔

1۔ میں کالج پراسپکٹس پڑھ چکی ہوں۔

2۔ فارم میں میری طرف سے دیئے گئے تمام کوائف درست ہیں۔

3۔ میں داخلہ کے لئے اپنے والدین / سرپرست کی مرضی سے درخواست سے دے رہی ہوں۔

4 ۔ میں نے کسی دوسرے کالج سے رجسٹریشن نہیں کروائی۔ اور اگر رجسٹریشن کہیں کروائی ہے تو وہاں سے رجسٹریشن کینسل کروانا اور کالج میں اپنی رجسٹریشن کروانا میری اپنی ذمہ داری ہوگی۔

5۔ اگر میرا داخلہ ہو جاتا ہے تو میں کالج باقاعدگی سے آؤں گی۔ تمام ماہانہ اور پری بورڈ ٹیسٹ باقاعدگی سے دوں گی اور اگر میری حاضری 75% سے کم ہوگی تو حکومت کی پالیسی کے مطابق کالج میرا داخلہ روکنے کا مجاز ہوگا۔

6۔ میں کالج کے اندر اور باہر اپنے آپ کو مکمل طور پر تعلیم اور ادارے کی عظمت اور عزت کو برقرار رکھنے میں وقف کروں گی۔

7۔ میں پرنسپل صاحبہ کی تحریری اجازت کے بغیر کالج نہیں چھوڑوں گی۔ اور ادارہ چھوڑنے سے پہلے کالج کے تمام واجبات ادا کر دوں گی۔

8۔ کالج ہاسٹل میں رہنا چاہتی ہوں ☐ ہاں ☐ نہیں

دستخط درخواست دہندہ

دستخط والد / سرپرست

کالج حکام پُر کریں گے۔

دستخط ایڈمیشن کمیٹی:	انچارج ایڈمیشن کمیٹی: گورنمنٹ کریسنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی
ممبران 1 2	
دستخط ایڈمیشن کلرک: ☐ داخلہ دیا گیا ☐ داخلہ نہیں دیا گیا	

Govt. Crescent Graduate College

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

POWER COMES FROM SINCERE SERVICE

GCGC (W) CHICHAWATNI

For Women

CHICHAWATNI

Ph: 040-5480936
gccwcci@gmail.com

Rs. 200/-